© rasailojaraid.com

نہیں۔ ونیز نذر پوری کرنے کی توفیق اور اس سے سبکدوش ہوجانا خوشی و مسرت کا مقام ہے اور محل سرور میں بغیر ارادۂ فخر و مباہات و نام و نمود کے محض شکراً للہ دعوت طعام یا چار یا تقسیم شیرینی جائز اور مباح ہے۔

(۲) بہتر یہ ہے کہ منت ماننے والا قرآن ایسے شخص سے ختم کرائے جو پڑھنے پر معاوضہ کی شرط نہ کرے لیخرج من اختلاف العلماء اور اگر بغیر معاوضہ کے ختم کرنے والا شخص نہ ملے تو معاوضہ دیکر ختم کرا سکتا ہے اور ختم کرنے والا یہ معاوضہ لے سکتا ہے۔ لان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوج رجلا بما معہ من القرآن (متفق علیہ) واذا جاز تعلیم القرآن عوضا فی باب النکاح وقام مقام المہر جاز اخذ الاجرۃ علیہ فی الاجارۃ وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احق ما اخذتم علیہ اجرا کتاب اللہ (بخاری وغیرہ) والعبرۃ لعموم اللفظ لا لخصوص السبب ولا یعارضہ احادیث غیر الصحیحین لفقدان شرط المعارضۃ وھو المساواۃ فی الدرجۃ والمرتبۃ۔ وقال بعض العلماء من الحنفیۃ لو کان ختم القرآن لمطالب دنیویۃ طاب لہ الاجرۃ ھکذا نقلہ الشامی وشیدہ بنقول کثیرۃ من اھل المذھب و قال بعد ورقۃ قد رمزنا ان اخذ الاجر علی قراءۃ القرآن للحوائج الدنیویۃ جائز لان فی التعلیم ففیہا ایضا توسیع علی ما علل بہ قاضی خان من ان الوظائف فی الزمان الماضی کانت علی بیت المال ولما انعدم عادت الفریضۃ علی رقاب الناس واما اخذ الاجرۃ علی ایصال الثواب للمیت فلی فیہ تردد شدید (فیض الباری ص۲۷۸) وانما نقلنا قول ھذا البعض وان لم یکن الیہ حاجۃ بعد ما ذکرنا من الحدیث الصحیح باتفاق الامۃ لیطمئن بہ قلب من ھو مولع باقوال الرجال وآراءھم حتی لزم علی نفسہ وغیرہ من المسلمین تقلید الرجال الغیر المعصومین من غیر برھان ولا دلیل من کتاب ولا سنۃ ولا اجماع ولا قیاس۔

(۳) میت کے پاس قبل دفن کرنے کے یا قبر پر دفن کرنے کے بعد مجتمع ہو کر قرآن کریم پڑھنا درست نہیں۔ یہ طریقہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ صحابہ کرام، تابعین عظام۔ اتباع تابعین کے زمانہ میں نہیں تھا۔ ایصال ثواب کیلئے اجتماع کرکے قرآن پڑھنے کو علماء شافعیہ وحنفیہ نے بھی مکروہ و بدعت لکھا ہے۔ مولوی عبدالحق صاحب محدث دہلوی لکھتے ہیں وعادت نبود کہ برائے میت جمع شوند وقرآن خوانند وختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آں ایں مجموع بدعت است (مدارج النبوۃ) وقال الشیخ علی المتقی صاحب کنز العمال الاول الاجتماع للقراءۃ بالقرآن علی المیت بالتخصیص فی المقبرۃ او المسجد او البیت بدعۃ مذمومۃ انتھی۔ وقال المجد فی سفر السعادۃ ص۷۲ وکان یقرأ صلی اللہ علیہ وسلم وقت الزیارۃ من انواع الدعاء الذی کان یقرأہ فی صلاۃ المیت وکانت العادۃ ان یعزی اھل المیت ویأمرھم بالصبر ولم تکن العادۃ ان یجتمعوا للمیت ویقرؤا لہ القرآن ویختموہ عند قبرہ ولا فی مکان آخر وھذا المجموع بدعۃ مکروھۃ

سوال

ایک شخص کے تین بیٹے ہیں۔ ان میں سے ایک نے دو برس سے کم عمر میں کسی اجنبی عورت کا اس کی بچی کے ساتھ دودھ

© rasailojaraid.com